معمولاتِ صبح وشام

شیخ العرب و العجم عارف باللہ حضرت اقدس

حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم

ضروری انتباہ

جس طرح خمیرۂ مروارید کا پورا فائدہ اس شخص پر مرتب ہوتا ہے جو زہر کھانے سے احتیاط کرتا ہے ۔اسی طرح ان فضائل کا مکمل نفع انہی کو ہوتا ہے ۔جو گناہوں سے بچنے کا اہتمام کرتے ہیں اور کبھی احیاناً خطا ہوگئی تو فوراً استغفار و توبہ سے اس کی تلافی کرتے ہیں ۔ لہذا ان اوراد وظائف کے نفع کامل کے لئے گناہوں سے بچنے کا اہتمام اشد ضروری ہے۔

خانقاہ امدادیہ اشرفیہ گلشن اقبال نمبر، کراچی

(1) **ترجمۂ حدیث:** حضرت عبداللہ ابن خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ایک رات جب کہ بارش ہو رہی تھی اور سخت اندھیرا تھا، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرتے ہوئے نکلے۔ پس ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پالیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کہہ''۔ میں نے عرض کیا: ''کیا کہوں؟'' فرمایا: ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ o قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھ لیا کر، یہ تجھے ہر چیز کے لیے کافی ہو جائے گی۔'' (مشکوٰۃ: صفحہ 188)

سورۂ اخلاص (تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ o اَللّٰهُ الصَّمَدُ o لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ o وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ o

سورۂ فلق (تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ o مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ o وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ o وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ o وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ o

سورۂ ناس (تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ o مَلِكِ النَّاسِ o اِلٰهِ النَّاسِ o مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ o الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ o مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ o

ف: مُلّا علی قاری ''مرقاۃ'' جلد 4، صفحہ 370 پر لکھتے ہیں کہ علامہ طیبی رحمہ اللہ نے فرمایا: "تکفیك من کل شئ" کی تشریح میں "ای تکفیك من کل شرا ومن کل ورد" یعنی یہ تینوں سورتیں ہر شر سے حفاظت کے لیے کافی ہیں، یا ان کا پڑھنے والا اگر کوئی اور وظیفہ نہ پڑھ سکے تو ان کا ورد ہی اسے بے نیاز کر دے گا اور ہر شر سے محفوظ رہے گا۔ آج مسلمان پریشان ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ جن اور آسیب نے پریشان کر رکھا ہے، کوئی کہتا ہے کہ کسی دُشمن نے جادو یا کالا عمل کرا دیا ہے، کاروبار پر بندش لگوادی ہے، گاہک نہیں آتے۔ ہر کسی کو ہر روز ایک نئی بلا اور مصیبت کا سامنا ہے۔ اگر ہم اس وظیفہ کو روزانہ پڑھ لیں جس میں دو تین منٹ بھی نہیں لگتے تو ہر بلا اور مصیبت سے ان شاء اللہ محفوظ رہیں گے۔

(2) **ترجمۂ حدیث:** حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص صبح وشام سات مرتبہ یہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اُس کے دنیا و آخرت کے ہر غم کے لیے کافی ہو جائیں گے۔ (روح المعانی: صفحہ 53، پارہ 11)

"حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ o"

ترجمہ: میرے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں، اُس پر میں نے بھروسہ کرلیا اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

(3) **ترجمۂ حدیث:** حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص صبح و تین مرتبہ "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" پڑھے۔ پھر سورۂ حشر کی آخری تین آیات ایک بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر ستّر ہزار فرشتے مقرر کر دیتے ہیں جو شام تک اس کے لیے استغفار کرتے رہتے ہیں اور اگر اس دن اسے موت آ گئی تو شہید مرے گا اور جو شام کو پڑھے تو اس کو بھی یہی درجہ حاصل ہو گا یعنی ستّر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے اور اگر اس رات میں مر گیا تو شہید مرے گا۔ (مشکوٰۃ: صفحہ 188)

سورۂ حشر کی آخری تین آیات: ایک بار پہلے "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" تین مرتبہ پڑھے، پھر یہ آیات ایک مرتبہ پڑھے:

"هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ o هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ o هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o" (الحشر: 24-23-22)

(4) **ترجمۂ حدیث:** حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد کو کہتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ صبح وشام تین تین بار یہ پڑھ لے گا، اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ (مشکوٰۃ: صفحہ 209)

"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔" (تین بار)

ترجمہ: اللہ کے نام سے (ہم نے صبح کی یا شام کی) جس نام کے ساتھ آسمان یا زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

(۵) دعا برائے حفاظتِ دین وجان واولاد اور اہل وعیال ومال

"بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ۔" (تین بار)

ترجمہ: اللہ کے نام کی برکت ہو میرے دین اور جان پر میری اولاد اور اہل وعیال اور مال پر۔ (کنز العمال: جلد ۲، صفحہ ۶۳۶)

(٦) جنون، کوڑھ، برص اور فالج سے حفاظت کی دعا

ترجمۂ حدیث: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب صبح ہوجائے اور فجر کی نماز پڑھ تو چار مرتبہ کہو: "سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ...الخ" پس تمہیں عافیت رہے گی پاگل پن، کوڑھ، برص اور فالج سے۔

"سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔" (چار مرتبہ)

(۷) برص، جنون، کوڑھ اور تمام بُرے امراض سے حفاظت کی دعا

ترجمۂ حدیث: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں برص سے، پاگل پن سے، کوڑھ سے اور تمام بُرے امراض سے۔ روایت کیا ہے اس کو ابوداؤد نے۔ (جواہر البخاری: صفحہ 570)

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّئِ الْاَسْقَامِ۔"

آج کل کے زمانہ میں جب کہ ہر روز نئے نئے مہلک امراض پیدا ہو رہے ہیں، اس دعا کا خاص اہتمام کرنا چاہیے اور اس کے ساتھ تمام گناہوں سے بچنا چاہیے کیونکہ نئی نئی بیماریاں گناہوں کی کثرت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں اور گناہوں کو چھوڑنے کی تدبیریں کسی اللہ والے سے پوچھنا چاہئیں۔ اللہ والوں کی صحبت کی برکت سے گناہوں سے بچنے کی ہمت پیدا ہوتی ہے۔

(8) جنت کے خزانے بڑھانے کا عمل

ترجمۂ حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ" کثرت سے پڑھا کرو، یہ جنت کے خزانے سے ہے۔"

شبِ معراج میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ہوا۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: "اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اپنی اُمت کو حکم فرمادیں کہ وہ جنت کے باغوں کو بڑھالیں۔" (مرقاۃ: جلد 5)

"لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ" (سات مرتبہ)

(9) صلوٰۃ تنجینا (تین مرتبہ)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَاۤ أَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o"

اس درود شریف کی برکات بے شمار ہیں اور ہر طرح کی وباؤں اور بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے اور قلب کو عجیب وغریب اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

بزرگوں کے مجربات میں سے ہے۔ (زادالسعید)

(10) سحر سے حفاظت

سورۂ یونس آیت: 81-82 (تین مرتبہ)

"فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ لا السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ o وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ o"

صبح وشام پڑھنے سے سحر کا اثر نہیں ہوتا اور اگر ہو تو زائل ہو جاتا ہے۔

(11) سوءِ قضاء اور جہد البلاء سے حفاظت کی دعا

ترجمۂ حدیث: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! پناہ مانگو سخت ابتلاء سے اور بدبختی کے پکڑ لینے سے اور ہر اس قضاء سے جو تمہارے لیے مضر ہو اور دُشمنوں کے طعن وتشنیع سے۔ (مرقاۃ: جلد 5، صفحہ 222)

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ۔" (یہ دعا سات بار پڑھیے)

(12) الہامِ ہدایت اور نفس کے شر سے حفاظت کی دعا

ترجمۂ حدیث: حضرت عمران ابن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے والد حصین رضی اللہ عنہ کو دعا کے یہ دو کلمے سکھائے جن کو وہ مانگا کرتے تھے۔

"اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔" (تین مرتبہ) (ترمذی: جلد 2، صفحہ 186)

ترجمہ: اے اللہ! ہدایت کو مجھ پر الہام فرماتے رہیے یعنی ہدایت کی باتوں کو میرے دل میں ڈالتے رہیے اور میرے نفس کے شر سے مجھے بچاتے رہیے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

(13) شرکِ خفی سے نجات دلانے والی دعا

ترجمۂ حدیث: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''شرک میری اُمت میں کالے پتھر پر چیونٹی کی رفتار سے زیادہ پوشیدہ ہے۔'' (کنز العمال: جلد 2، صفحہ 816)

شرک بہت زیادہ مخفی ہوتا ہے کیوں کہ وہ اندھیری رات میں کالے پتھر پر کالی چیونٹی کی رفتار سے بھی زیادہ خفیف ہے یعنی جس طرح اندھیری رات میں کالے پتھر پر کالی چیونٹی چلتی ہوئی نظر نہیں آئے گی، اس سے زیادہ خفیہ طریقہ سے شرک قلب میں داخل ہوجاتا ہے اور اس سے بہت کم بچ پاتے ہیں اقویا یعنی خواص اُمت بھی، پس ضعیف الایمان لوگوں کا کیا حال ہوگا۔ (مرقاۃ: جلد 10، صفحہ 70)

یہ سن کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ گھبرا گئے اور عرض کیا: "فَکَیْفَ النَّجَاۃُ وَالْمَخْرَجُ مِنْ ذَالِكَ" اس سے نجات اور نکلنے کا کیا طریقہ ہے؟''

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا میں تجھے ایسی دعا نہ بتلادوں کہ جب تو اسے پڑھ لے تو بَرِئْتَ مِنْ قَلِیْلِہٖ وَکَثِیْرِہٖ وَصَغِیْرِہٖ وَکَبِیْرِہٖ۔ تو قلیل شرک سے اور کثیر شرک سے اور چھوٹے شرک اور بڑے شرک سے نجات پا جائے۔'' حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ''ضرور بتائیے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم!'' حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یوں دعا مانگا کرو:

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ۔" (کنز العمال: جلد 2، صفحہ 816) (تین بار)

ترجمہ دعا: ''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ تیرے ساتھ شریک کروں اور اس کو میں جانتا ہوں اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں، اس کی کہ میں نہ جانتا ہوں۔''

(14) سید الاستغفار (ایک بار)

ترجمۂ حدیث: حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''سیّد الاستغفار'' (یعنی سب سے اعلیٰ استغفار) یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں یوں عرض کرے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

''اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ لَآ اِلٰہَ اَنۡتَ خَلَقۡتَنِیۡ وَاَنَا عَبۡدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھۡدِکَ وَوَعۡدِکَ مَا اسۡتَطَعۡتُ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّمَا صَنَعۡتُ اَبُوۡٓءُ لَکَ بِنِعۡمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوۡٓءُ لَکَ بِنِعۡمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوۡٓءُ بِذَنۡبِیۡ فَاغۡفِرۡلِیۡ فَاِنَّہٗ لَایَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّآ اَنۡتَ۔'' (بخاری شریف ومعارف الحدیث)

ترجمہ: ''اے اللہ! آپ ہی میرے رب ہیں، آپ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ ہی کا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ سے ہوسکا میں آپ کے عہد اور آپ کے وعدے پر قائم ہوں، اور میں اپنے اعمال کی بُرائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ آپ کے سامنے آپ کی نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ پس آپ مجھے بخش دیجئے کیونکہ میرے گناہوں کو آپ کے علاوہ اور کوئی بھی معاف نہیں کرسکتا۔'' (بخاری شریف: جلد 2، صفحہ 933-932)

فائدہ: یہ دعاء بخاری شریف اور نسائی شریف کی ایک حدیث میں آئی ہے۔ اس حدیث کے راوی حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ ہیں۔ وہ فرماتے ہیں جنابِ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص اس دعا کو دن میں پڑھ لے اور رات سے پہلے اس کو موت آجائے وہ اہلِ جنت سے ہوگا، اور جو رات کو پڑھ لے اور صبح ہونے سے قبل اس کو موت آجائے تو وہ بھی اہلِ جنت سے ہوگا۔''

تشریح: اس استغفار کی اس غیر معمولی فضیلت کا راز بظاہر یہی ہے کہ اس کے ایک ایک لفظ میں عبدیت کی روح بھری ہوئی ہے۔

(15) ایسی جامع دعا جس میں 23 سالہ ادعیۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں

''اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ أَسۡئَلُکَ مِنۡ خَیۡرِ مَا سَئَلَکَ مِنۡہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّمَا اسۡتَعَاذَ مِنۡہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ وَاَنۡتَ الۡمُسۡتَعَانُ وَعَلَیۡکَ الۡبَلَاغُ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔'' (ترمذی: جلد 2، صفحہ 192)

ترجمۂ حدیث: حضرت ابواُمامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت کثرت سے دعائیں مانگیں، لیکن ہم چند لوگوں کو ان میں سے کچھ بھی یاد نہ رہیں۔ ہم نے عرض کیا: ''یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے بہت دعائیں مانگیں، لیکن ہم کو ان میں سے کچھ بھی یاد نہیں۔''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا میں تم سب کو ایسی دعا نہ بتادوں جو ان سب دعاؤں کی جامع ہو۔ تم یوں کہا کرو کہ اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اُس تمام خیر کا جس کا سوال کیا آپ سے آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اور میں آپ سے پناہ چاہتا ہوں اُس تمام شر سے جس سے پناہ چاہی آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اور استعانت کے قابل صرف آپ ہی کی ذات ہے اور ہماری فریاد کو پہنچانا آپ پر

احساناً واجب ہے۔

"لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ" نہیں ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت مگر اللہ کی حفاظت سے اور نہیں ہے نیکی کی قوت مگر اللہ کی مدد سے۔

(16) ادائے قرض اور رنج وغم سے نجات دلانے والی دعا

ترجمۂ حدیث: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا: "اے اللہ کے رسول! مجھے گھیر لیا ہے غموں نے اور قرضوں نے یعنی کثرتِ قرض کی وجہ سے اور ادائیگی کی فکر سے پریشان ہوں۔" حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا میں تجھے ایسی دعا نہ بتادوں کہ جس کے پڑھنے سے اللہ تیرے غموں کو دور کردے اور تیرے قرض کو ادا کرادے۔" عرض کیا کہ کیوں نہیں یعنی ضرور بتایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صبح وشام یوں دعا مانگا کرو:

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔"

ترجمہ: "اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں ہمّ سے اور حزن (رنج وغم) سے اور پناہ چاہتا ہوں عجز اور کسل سے اور پناہ چاہتا ہوں بخل اور بزدلی سے اور پناہ چاہتا ہوں کثرتِ قرض سے اور لوگوں کے غلبہ پالینے سے۔" (رواہ ابوداؤد)، (مرقاۃ: جلد 5، صفحہ 217)، (مشکوٰۃ: صفحہ 215 باب الاستعاذہ)

(17) دوامِ عافیت وبقائے نعمت کی دعا

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَاءَۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ۔" (رواہ مسلم)(مشکوٰۃ: صفحہ 217)

ترجمۂ حدیث: حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے اللہ! میں آپ سے پناہ چاہتا ہوں نعمت کے زوال سے اور عافیت کے چھن جانے سے اور اچانک مصیبت کے آجانے سے اور آپ کی ہر ناراضگی سے۔"

(19) دین پر ثابت قدم رہنے کی دعا

ترجمۂ حدیث: حضرت شہر ابن جوشب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ اے اُمّ المؤمنین! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دعا کیا ہوتی تھی جب آپ کے گھر ہوتے تھے۔ حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

"یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ۔"

"اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو دین پر قائم رکھئے۔" روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ (ترمذی: ابواب الدعوات)

(20) حق کی اِتباع اور باطل سے اجتناب کی دعا

''اَللّٰھُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلاً وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ۔''

(المغنی عن حمل الاسفار للعراقی: جلد 2، صفحہ 366... موسوعۃ اطراف الحدیث النبوی: جلد 2، صفحہ 170
تفسیر ابنِ کثیر: جلد 1، صفحہ 292، آیت 213)

ترجمۂ حدیث: اے اللہ! حق کو حق دِکھا اور اُس پر عمل نصیب فرما اور باطل کو باطل دکھا اور اُس سے بچنا نصیب فرما۔

معلوم ہوا کہ حق کا ظاہر ہوجانا کافی نہیں اُس پر عمل بھی ضروری ہے۔ اگر حق نظر آ گیا لیکن عمل نہیں کرتا تو مجرم ہوجائے گا۔ اسی طرح باطل کا نظر آنا کافی نہیں اُس سے بچنا بھی ضروری ہے۔ بعض دفعہ باطل یعنی بُرائی ظاہر ہوجاتی ہے، آدمی جانتا ہے کہ یہ بُری بات ہے، گناہ ہے لیکن اس سے نہیں بچتا، یہ بھی مجرم ہے۔ کلامِ نبوت کی بلاغت ہے کہ مختصر جملوں میں اتنا بلیغ وجامع مضمون بیان فرما دیا۔
جو اس دعا کو پڑھتا رہے گا اُسے اچھائی اور بُرائی کی تمیز رہے گی اور نیکی پر عمل اور بُرائی سے بچنے کی توفیق حاصل رہے گی۔

(21) نمازِ حاجت

جب کوئی خاص ضرورت پیش آئے جس کا تعلق اللہ تعالیٰ سے ہو یا کسی انسان سے ہو تو اولاً وضو سنت کے مطابق کرے، پھر نماز دو رکعت خوب اطمینان وسکون سے پڑھے، پھر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرے، پھر درود شریف پڑھے، پھر دعائے ذیل کم از کم ایک مرتبہ یا زیادہ جس قدر پڑھنا چاہیے پڑھے اور اپنی خاص حاجت کے لیے بھی دعا کرے:

''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔'' (ترمذی ذریف: جلد اوّل، صفحہ 109-108)